سوال

(36) لڑکے اور لڑکی کے پیشاب سے کپڑے کو پاک کرنے کا طریقہ :

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کہتا ہے کہ اگر لڑکا چھ مہینے کا ہو اور وہ کسی کپڑے پر پیشاب کر دے تو وہ کپڑا پاک ہے، جیسا کہ اس حدیث سے ثابت ہے : عن أبي السمح رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم : ((یغسل من بول الجاریۃ ویرش من بول الغلام)) (أخرجہ أبوداود والنسائی والحاکم) [1] [ابو سمح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : لڑکی کے پیشاب کو دھویا جائے گا اور لڑکے کے پیشاب پر چھڑکاؤ کیا جائے گا] جب کہ عمرو یہ کہتا ہے کہ کیا لڑکا ہو یا لڑکی، اگر وہ کسی کپڑے پر پیشاب کر دے تو وہ ناپاک ہے اور کوئی دلیل قوی نہیں دیتا ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حدیث مذکور بالا سے اس قدر ثابت ہوتا ہے کہ لڑکی کا پیشاب دھوڈالا جائے اور لڑکے کے پیشاب پر پانی چھڑک دیا جائے یعنی دونوں کا پیشاب ناپاک ہے، لیکن جس کپڑے میں پیشاب لگ جائے، اس کے تطہیر، یعنی پاک کرنے کا طریقہ مختلف ہے۔ لڑکی کے پیشاب میں دھونا ضروری ہے اور لڑکے کے پیشاب میں صرف پانی چھڑک دینا کافی ہے۔ اس حدیث سے اُن لوگوں کا قول رد ہو جاتا ہے، جو کہتے ہیں کہ دونوں میں دھونا ضروری ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاۃ، صفحہ: 98

محدث فتویٰ

---

[1] سنن أبی داود، رقم الحدیث (٣٧٦) سنن النسائی، رقم الحدیث (٣٠٤) المستدرک (١/ ٢٧١)